سوال

(296)ایک ہی عورت کا دودھ پینے والوں کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک عورت فاطمہ نے زیداورہندہ کودودھ پلایا۔ یہ دونوں بھائی اور بہن رضاعی ہوئے اب ہندہ کی دختر سے زید کانکاح جائز ہے یا نہیں؟ دودھ پلانے کی شہادت عینی نہیں ہے مگر بعض لوگوں کا خیال وگمان ایسا ہے کہ زیدوہندہ نے فاطمہ کا دودھ پیا ہے نیز اگر زیدوہندہ کا نکاح ہوگیا ہواور قبل ازنکاح ایسے وہم وگمان کی خبر معلوم نہ ہوئی ہواورنہ لوگوں کو وقت نکاح کے یا قبل ازنکاح کے یہ خیال پیدا ہوا ہوبلکہ بعد ازنکاح تو یہ عقد نکاح جائز ہے اور کہاں تک شرع شریف میں ایسے وہم وخیال کی پابندی کی جاسکتی ہے؟ جبکہ زیداورہندہ کے والدین کو یادنہ ہواورنہ کوئی شہادت اورچشم دید ہو محض بعض لوگوں کے وہم وگمان کی بنا پرنکاح فسخ کیا جاسکتا ہے اور طلاق دینا ایسی صورت میں ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمةاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے سورت نساء میں محرمات کا ذکر فرمایا:

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ یعنی ان مذکورہ بالا عورتوں کے سوا کل عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں توجب تک کوئی کافی ثبوت اس بات کا نہ ملے کہ زیداورہندہ دونوں باہم رضاعی بھائی بہن ہیں تب تک ہندہ کی دختر زید پر حرام نہیں ہوسکتی کیونکہ کوئی حلال چیز بلادلیل محض وہم وخیال وگمان سے حرام نہیں ہوسکتی جیساکہ کوئی حرام چیز محض وہم وخیال وگمان سے حلال نہیں ہوسکتی واللہ اعلم۔کتبہ: محمد عبدالعزیز(14/ذوالحجۃ1330ھ) الجواب صحیح کتبہ: محمد عبداللہ(14ذوالحجۃ(1330ھ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:497

محدث فتویٰ